

سَبْعَ سُنُبِلَاتٍ خُضِرٍ ۖ وَآخِرُ يَبِسَتْ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ

گائیں کھارہی ہیں اور سات سبز خوشے (دیکھے) ہیں اور دوسرے (سات ہی) خشک، اے درباریو!

أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِن كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٣٣﴾

مجھے میرے خواب کا جواب بیان کرو اگر تم خواب کی تعبیر جانتے ہو

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ

انہوں نے کہا: (یہ) پریشاں خوابیں ہیں اور ہم پریشاں خوابوں کی تعبیر

بِعِلْمَيْنِ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ

نہیں جانتے اور وہ شخص جوان دونوں میں سے رہائی پا چکا تھا بولا: اور (اب) اسے ایک مدت کے بعد (یوسف علیہ السلام کے ساتھ

أُمِّهِ أَنَا أَنْتَبِئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿٣٥﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا

کیا ہوا وعدہ) یاد آ گیا میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا سو تم مجھے (یوسف علیہ السلام کے پاس) بھیجو (وہ قید خانہ میں پہنچ کر کہنے لگا:)

الصِّدِّيقِ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سَوَانٍ يَأْكُلُ هُنَّ سَبْعَ

اے یوسف، اے صدق مجھ! آپ ہمیں (اس خواب کی) تعبیر بتا دیں کہ سات فرہہ گائیں ہیں جنہیں سات دہلی گائیں

عَجَافٍ ۖ وَسَبْعِ سُنُبِلَاتٍ خُضِرٍ ۖ وَآخِرُ يَبِسَتْ ۖ لَعَلِّي

کھارہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور دوسرے سات خشک تاکہ میں (یہ تعبیر لیکر) واپس لوگوں کے پاس جاؤں

أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ

شاید انہیں (آپ کی قدر و منزلت) معلوم ہو جائے (یوسف علیہ السلام) نے کہا: تم لوگ دائمی عادت کے مطابق مسلسل سات برس

سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاجٍ ۖ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ

تک کاشت کرو گے سو جو بھیتی تم کاٹا کرو گے اسے اس کے خوشوں (ہی) میں (ذخیرہ کے طور پر) رکھتے رہنا مگر تھوڑا سا

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَاكُلُونَ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ

(نکال لینا) جسے تم (ہر سال) کھاؤ گے پھر اس کے بعد سات (سال) بہت سخت (خشک سالی کے) آئیں